وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیانُ القرآن و انگریزی ترجمۃُ القرآن وغیرہ

۲۹

www.aaiil.org

آیاتہا ۳۰ (٦٧) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اللہ تعالیٰ انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ①

وہ (ذات) بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ②

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے اور وہ غالب بخشنے والا ہے

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③

جس نے سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر پیدا کیا، تو رحمان کی پیدائش میں کوئی اختلاف نہ دیکھے گا۔ پھر نظر کو لوٹا۔ کیا تو کوئی بگاڑ دیکھتا ہے

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④

پھر نظر کو بار بار لوٹا، نظر تیری طرف حیرت سے تھک کر واپس آئے گی

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤

اور ہم نے ورلے آسمان کو ستاروں سے زینت دی اور انھیں شیطانوں کے لیے اٹکل بازی کا ذریعہ بنا دیا ہے اور اُن کے لیے جلنے کا عذاب تیار کر رکھا ہے

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥

اور ان کے لیے جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں، دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ ⑦

جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا چیخنا سُنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ

قریب ہے کہ جوش سے پھٹ پڑے، جب کبھی اس میں ایک گروہ ڈالا جائے گا اس کے چوکیدار اُن سے پوچھیں گے کیا

يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝٨

تمھارے پاس ڈرانے والا نہ آیا تھا۔

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ
أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝٩

کہیں گے، ہاں! ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔
مگر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ (تعالےٰ) نے کچھ نہیں اتارا۔
تم بڑی غلطی میں ہو۔

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝١٠

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم دوزخ
والوں میں نہ ہوتے

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ
السَّعِيرِ ۝١١

سو اپنے گناہ کا اقرار کریں گے۔ پس دوزخ والوں
کے لیے دُوری ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝١٢

وہ لوگ جو غائبانہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے
مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝١٣

اور اپنی بات کو چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو وہ سینوں کی
باتوں کو جاننے والا ہے۔

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ
ع الْخَبِيرُ ۝١٤

کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا اور وہ باریک باتوں کا
جاننے والا خبردار ہے

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا
فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ
وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝١٥

وہی ہے جس نے زمین کو تمھارے ماتحت کر دیا، سو
اس کی اطراف میں چلو اور اس کے دیے سے کھاؤ اور
اس کی طرف (موت کے بعد) اُٹھ کر جانا ہے

أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ
بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝١٦

کیا تم اس سے نڈر ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمھیں زمین میں نابود
کردے سو وہ ناگہاں کانپنے لگے گی

أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝١٧

یا تم اس سے نڈر ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھر برسائے
سو تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾

اور انھوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے ۔ سو میری
ناپسندیدگی کا (انجام) کیسا ہُوا ۔

وقف غفران
وقف منزل

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ
وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾

وقف لازم

کیا وہ اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھتے (جو) پَر پھیلائے ہوئے
(رہیں) اور سکیڑ (بھی) لیتے ہیں ۔ سوائے رحمٰن کے انھیں کون
روک رکھتا ہے وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ
الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾

بھلا وہ کون ہے ؟ جو تمھارے لیے لشکر
ہو کر رحمٰن کے مقابلہ میں تمھیں مدد دے ۔
کافر صرف دھوکے میں ہیں ۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ
رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

بھلا وہ کون ہے جو تمھیں رزق دے ۔ اگر وہ اپنا رزق
روک دے ، بلکہ سرکشی اور نفرت پر اڑے ہوئے ہیں ۔

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى
اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾

تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلتا ہے زیادہ ہدایت پر ہے
یا وہ جو سیدھا راہ راست پر چلتا ہے

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا
مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

کہہ وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا اور تمھارے لیے کان
اور آنکھیں اور دل بنائے ، بہت ہی کم تم شکر
کرتے ہو ۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

کہہ وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا ، اور اسی کی
طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے ۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہے ، اگر تم
سچے ہو ۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ
اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾

کہہ علم تو صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور مَیں صرف
کھلا ڈرانے والا ہوں ۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

سو جب اُسے قریب دیکھیں گے تو کافروں کے منہ بُرے

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ
بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾

ہو جائیں گے اور کہا جائے گا یہ وہی ہے جو تم مانگا کرتے تھے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ
مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

کہہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تعالیٰ مجھے ہلاک کر دے اور انھیں جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر رحم کرے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ
تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

کہہ وہ رحمٰن ہے جس پر ہم ایمان لائے اور اسی پر ہم بھروسا کرتے ہیں۔ سو تم جان لوگے، کون کھلی گمراہی میں ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا
ع فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

کہہ دیکھو تو ۔ اگر تمھارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو کون تمھارے پاس جاری پانی لائے گا؟

اٰیاتہا ۵۲ (۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾

دوات (گواہ ہے) اور قلم اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾

تُو اپنے رب کے فضل سے دیوانہ نہیں۔

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾

اور یقیناً تیرے لیے اجر ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

اور تُو یقیناً بلند اخلاق رکھتا ہے

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾

سو تُو دیکھ لے گا اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔

بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾

کہ تم میں سے کس کو جنون ہے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾

تیرا رب اُسے خوب جانتا ہے جو اس کے رستہ سے بھٹک گیا اور وہ سیدھے رستے پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۸

سو تو جھٹلانے والوں کی بات نہ مان۔

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝۹

وہ چاہتے ہیں کہ تو مداہنت اختیار کرے تو وہ بھی مداہنت اختیار کریں

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝۱۰

اور تو کسی قسمیں کھانے والے ذلیل (آدمی) کی بات نہ مان۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝۱۱

(جو) عیب لگانے والا، چغلیاں لگانے والا۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲

بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا گنہگار۔

عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝۱۳

سخت جھگڑالو، اس کے علاوہ شرارت میں مشہور (ہے)

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝۱۴

اس لیے کہ وہ مال اور بیٹوں والا ہے

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۵

جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتا ہے پہلوں کی
کہانیاں ہیں۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝۱۶

ہم اس کی ناک پر داغ لگائیں گے

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ
اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝۱۷

ہم انھیں آزمائیں گے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا۔
جب انھوں نے قسمیں کھائیں کہ وہ صبح ہوتے ہی اس کا پھل کاٹیں گے۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝۱۸

اور (حق مساکین کا) استثنا نہ کرتے تھے

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ
وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝۱۹

سو اس پر تیرے رب کی طرف سے پھر جانے والی (آفت) پھر
گئی اور وہ سو رہے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝۲۰

اور وہ ایسی زمین کی طرح ہو گیا جس کی کھیتی کاٹی گئی ہو۔

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝۲۱

ادھر صبح ہوتے ہی انھوں نے ایک دوسرے کو پکارا۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰرِمِيْنَ ۝۲۲

کہ سویرے ہی اپنی کھیتی پر چلو، اگر تم (اُسے) کاٹنے
والے ہو۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۝۲۳

سو وہ چلے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ
مِّسْكِيْنٌ ۝۲۴

کہ آج تمھارے پاس اس میں کوئی مسکین داخل نہ
ہونے پائے۔

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ۝٢٥

اور وہ سویرے ہی جا پہنچے (اور وہ) روکنے پر قادر تھے

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۝٢٦

سو جب اُسے دیکھا کہنے لگے بلاشبہ ہم راہ بھول گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝٢٧

بلکہ ہم بے نصیب ہیں۔

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ
لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝٢٨

ان میں سے بہتر (شخص) بولا کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ
تم کیوں تسبیح نہیں کرتے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٢٩

کہنے لگے، ہمارا رب پاک ہے ہم ہی ظالم تھے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝٣٠

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۝٣١

کہنے لگے ہم پر افسوس! ہم سرکش تھے۔

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ
اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝٣٢

امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدلے میں دے۔
ہاں ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
ع اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٣ (وقف لازم)

اسی طرح عذاب آئے گا اور آخرت کا عذاب یقیناً اس سے
بڑا ہے کاش یہ جانتے

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ ۝٣٤

متقیوں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمتوں
کے باغ ہیں۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝٣٥

تو کیا ہم فرماں برداروں کو مجرموں کی طرح کر دیں۔

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝٣٦

تمھیں کیا ہوا، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو۔

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝٣٧

کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو۔

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝٣٨

کہ تمھارے لیے اس میں وہ ہے جو تم پسند کرو

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝٣٩

یا تم نے ہم سے کوئی قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک پہنچنے
والی ہیں کہ تمھارے لیے وہی ہے جو تم خود فیصلہ کرو۔

ع سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝٤٠

ان سے پوچھ، کون اُن میں سے اس کا ذمہ دار ہے۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

یا ان کے کوئی شریک ہیں تو اپنے شریکوں کو لائیں، اگر وہ

اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ يُدْعَوْنَ
اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ
وَ قَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ
وَ هُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾
فَذَرْنِيْ وَ مَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾
وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ
مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنْ كَصَاحِبِ
الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَ هُوَ مَكْظُوْمٌ ؕ ﴿٤٨﴾
لَوْ لَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ
لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾
فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾
وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ
يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾
وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾

سچے ہیں۔
جس دن شدّت ظاہر ہوگی اور وہ سجدے کی طرف
بلائے جائیں گے تو کر نہ سکیں گے
ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلّت اُن پر چھائی ہوئی ہوگی
اور کبھی ان کو سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا اور وہ
صحیح و سالم تھے۔
سو مجھے چھوڑ دے اور اسے جو اس بات کو جھٹلاتا ہے ہم اُنھیں
آہستہ آہستہ اس طریق سے پکڑیں گے جس کا انھیں علم نہ ہو۔
اور میں اُنھیں مہلت دیتا ہوں، میری تدبیر مضبوط ہے۔
کیا تو ان سے اجر مانگتا ہے تو وہ چٹی کے بوجھ سے دبے
ہوئے ہیں۔
یا اُن کے پاس غیب ہے تو وہ لکھ لیتے ہیں۔
سو اپنے رب کے حکم کا صبر سے انتظار کر اور مچھلی والے کی
طرح نہ ہو جا جب اس نے پکارا اور وہ رنج سے بھرا ہوا تھا
اگر اسے اپنے رب کی نعمت نہ پا لیتی، تو وہ بُرے حال میں
کھلے میدان میں ڈال دیا جاتا۔
سو اس کے رب نے اُسے چن لیا اور اُسے نیکوکاروں سے بنایا۔
اور قریب ہے کہ کافر تجھے اپنی نظروں سے (گھور کر)
پھسلا دیں۔ جب وہ نصیحت سنتے ہیں اور کہتے ہیں
یقیناً یہ دیوانہ ہے۔
اور وہ جہانوں کے لیے شرف ہے

آیاتھا ۵۲ (۶۹) سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے باربار رحم کرنے والے کے نام سے۔

اَلْحَآقَّةُ ۙ﴿۱﴾
حق ہو کر رہنے والی۔

مَا الْحَآقَّةُ ۚ﴿۲﴾
حق ہو کر رہنے والی کیا (بات) ہے

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ؕ﴿۳﴾
اور تجھے کیا معلوم ہے حق ہو کر رہنے والی کیسی (بات) ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾
ثمود اور عاد نے بڑی مصیبت کو جھٹلایا۔

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾
سو ثمود زور کی کڑک سے ہلاک کیے گئے

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ
عَاتِيَةٍ ۙ﴿۶﴾
اور عاد سخت آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ
اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا
صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ﴿۷﴾
اس نے اسے اُن پر سات راتیں اور آٹھ دن چلائے رکھا جڑ سے کاٹتی ہوئی، سو تُو لوگوں کو اس میں گرے پڑے دیکھتا گویا کہ وہ کھوکھلی کھجوروں کے تنے ہیں

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾
تو کیا تُو ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے۔

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ
بِالْخَاطِئَةِ ۚ﴿۹﴾
اور فرعون نے اور انھوں نے جو اس سے پہلے تھے اور الٹی ہوئی بستیوں نے خطا کاریاں کیں

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً
رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾
سو اُنھوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی، پس اس نے انھیں بڑا سخت پکڑا۔

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ۙ﴿۱۱﴾
جب پانی حد سے بڑھنے لگا ہم نے تمھیں کشتی پر سوار کیا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ
وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾
تاکہ اسے تمھارے لیے نصیحت بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾
پس جب صور میں ایک پھونک سے پھونکا جائے گا۔

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا
دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ﴿۱۴﴾
اور زمین اور پہاڑ اُٹھائے جائیں گے پھر ایک ہی مرتبہ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾	سو اس دن ہو جانے والی بات ہو جائے گی۔
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾	اور آسمان پھٹ جائے گا، سو وہ اس دن بودا ہوگا
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ	اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور تیرے رب کا عرش اُس
عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾	دن آٹھ اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾	اس دن تم پیش کئے جاؤ گے تمہاری کوئی چھپی بات چھپی نہ رہے گی
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ	سو جس کی کتاب اس کے (دائیں ہاتھ) میں ملے گی، تو وہ
هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾	کہے گا لو میری کتاب پڑھو
اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾	میں جانتا تھا میرا حساب مجھے ملے گا۔
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾	سو وہ خوشی کی زندگی میں ہوگا۔
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾	بلند باغ میں۔
قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾	جس کے میوے قریب ہیں
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ	خوش گواری سے کھاؤ اور پیو، اس کا بدلہ جو تم نے گزرے
فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾	ہوئے دنوں میں کیا۔
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ	اور جس کی کتاب اس کے بائیں (ہاتھ) میں دی جائے گی تو وہ کہیگا
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾	اے کاش میری کتاب مجھے نہ دی جاتی۔
وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾	اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾	اے کاش! وہ (موت) کام تمام کرنے والی ہوتی
مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾	میرے مال نے مجھے کام نہ دیا۔
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾	میرا غلبہ مجھ سے جاتا رہا۔
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾	اسے پکڑو، پھر اسے طوق پہناؤ۔
ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾	پھر اسے دوزخ میں داخل کرو

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾
پھر ایک ایسی زنجیر میں جس کی ناپ ستّر ہاتھ ہے اسے جکڑو۔

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾
وہ اللہ (تعالیٰ) عظمت والے پر ایمان نہ لاتا تھا۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾
اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دیتا تھا

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾
سو آج اس کے لیے یہاں کوئی دلی دوست نہیں۔

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾
اور نہ دھوؤں کے سوائے کوئی کھانا ہے۔

ع لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾
سوائے خطا کاروں کے اسے کوئی نہیں کھاتا۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾
سو نہیں میں اس کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾
اور جو تم نہیں دیکھتے

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾
وہ یقیناً معزز رسول کا کلام ہے۔

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾
اور وہ شاعر کی بات نہیں، تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾
اور نہ کاہن کی بات ہے تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾
جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾
اور اگر وہ ہم پر بعض باتیں افترا کے طور پر بنا لیتا۔

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾
تو ہم ضرور اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾
پھر اس کی رگ جان کاٹ دیتے۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾
پھر تم میں سے کوئی (بھی) اس سے روکنے والا نہ ہوتا

وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾
اور وہ یقیناً متقیوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾
اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے جھٹلانے والے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾
اور یقیناً وہ کافروں کے لیے حسرت ہے۔

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾
اور وہ یقینی حق ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾
سو اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کر

آیاتها ٤٤ (٧٠) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾
ایک مانگنے والا وہ عذاب مانگتا ہے ، جو کافروں پر

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿٢﴾
آ کر رہے گا کوئی اسے ہٹانے والا نہیں۔

مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾
اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو بلند مرتبوں والا ہے

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِیْ
فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں ایک دن میں جس کا

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾
اندازہ پچاس ہزار سال ہے

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿٥﴾
سو صبر کر خوبیوں سے بھرا ہوا صبر

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿٦﴾
وہ اسے دور سمجھتے ہیں۔

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿٧﴾
اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾
جس دن آسمان تلچھٹ کی طرح ہو جائے گا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾
اور پہاڑ اُون کی طرح ہو جائیں گے

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿١٠﴾
اور دوست دوست کو نہ پوچھے گا۔

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِیْ
(گو) وہ انہیں دکھائے جائیں گے مجرم چاہیگا کہ کاش وہ اس دن کے

مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿١١﴾
عذاب کا کوئی سا فدیہ دے سکتا اپنے بیٹے۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿١٢﴾
اور اپنی جورو اور اپنا بھائی۔

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِيْهِ ﴿١٣﴾
اور اپنا کنبہ جو اُسے پناہ دیتا ہے

وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿١٤﴾
اور سب کوئی جو زمین میں ہیں پھر یہ اسے چھڑا دے۔

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰی ﴿١٥﴾
ہرگز نہیں وہ شعلہ مارتی ہوئی آگ ہے۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚ ۝١٦
ہاتھ پاؤں کو کھا جانے والی

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى ۙ ۝١٧
اسے بلاتی ہے جو پیٹھ پھیر لیتا ہے اور پھر جاتا ہے۔

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝١٨
اور جمع کرتا ہے اور بند رکھتا ہے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ ۝١٩
اِنسان بے صبر پیدا ہوا ہے

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ ۝٢٠
جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے واویلا کرتا ہے۔

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝٢١
اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے (ہاتھ) روک لیتا ہے۔

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۙ ۝٢٢
مگر نماز پڑھنے والے (ایسے نہیں)

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۙ ۝٢٣
جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم ہیں

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۙ ۝٢٤
اور وہ جن کے مالوں میں ایک مقرر حق ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۙ ۝٢٥
سوال کرنے والے اور محروم کے لیے۔

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ ۝٢٦
اور وہ جو جزا و سزا کے دن کی سچائی کو مانتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۚ ۝٢٧
اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝٢٨
بیشک ان کے رب کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے نڈر نہ ہونا چاہیئے۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ ۝٢٩
اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ ۝٣٠
سوائے اپنی بیویوں کے یا اُن کے جن کے اُن کے داہنے ہاتھ مالک ہیں تو ان پر ملامت نہیں۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ ۝٣١
پھر جو کوئی اس (حد) سے آگے نکلنا چاہتا ہے تو یہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ ۝٣٢
اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۙ ۝٣٣
اور جو اپنی شہادتوں پر قائم ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۭ ۝٣٤
اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

ع أُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ ط
یہی باغوں میں عزت والے ہیں

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾
مگر انھیں کیا ہوا جو کافر ہیں تیری طرف دوڑے آرہے ہیں۔

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾
دائیں (جانب) سے اور بائیں سے گروہ گروہ ہوکر

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ
جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾
کیا ان میں سے ہر شخص آرزو رکھتا ہے کہ نعمتوں والی جنت میں
داخل ہو۔

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾
ہرگز نہیں ہم نے انھیں اس غرض کے لیے پیدا کیا ہے جو وہ جانتے ہیں۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ
اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾
سو نہیں میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم
(اس بات) پر قدرت رکھتے ہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾
کہ بدل کر اُن سے بہتر کردیں ، اور ہم اس
سے عاجز نہیں۔

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا
يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾
سو انھیں چھوڑ دے ، بیہودہ باتوں میں لگے رہیں اور کھیلیں،
یہاں تک کہ اپنے اس دن کو پالیں جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا
كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿٤٣﴾
جس دن وہ قبروں سے نکل پڑیں گے دوڑتے ہوئے۔ گویا کہ وہ کسی
نشان کی طرف دوڑے جارہے ہیں

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ
ع ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٤﴾
ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی ذلّت ان پر چھائی ہوئی ہو گی،
یہ وہ دن ہے جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

آیاتها ٢٨ — سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (٧١) — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ
قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١﴾
ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈرا، اس
سے پہلے کہ اُن پر دردناک عذاب آجائے۔

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾
اس نے کہا اے میری قوم میں تمھارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں۔

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٣﴾
کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کا تقویٰ کرو اور میری اطاعت کرو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④	وہ تمھارے گناہ بخش دے گا اور تمھیں ایک وقت مقرر تک مہلت دے گا۔ اللہ تعالیٰ کا وقت مقرر جب آجائے تو پیچھے نہیں ڈالا جا سکتا۔ کاش! تم جانتے۔
قَالَ رَبِّ إِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤	اُس نے کہا، اے میرے رب مَیں نے اپنی قوم کو رات اور دن بلایا۔
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ إِلَّا فِرَارًا ⑥	مگر میرے بلانے نے ان کا بھاگنا ہی بڑھایا۔
وَإِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦	اور جب کبھی مَیں نے اُنھیں بلایا کہ تُو انھیں بخش دے انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور (کفر پر) اَڑ گئے اور بڑا تکبّر کیا۔
ثُمَّ إِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧	پھر مَیں نے اُنھیں کھلے طور پر بلایا۔
ثُمَّ إِنِّيْٓ أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ⑨	پھر مَیں نے اُن سے ظاہر باتیں کیں اور چھپ کر بھی اُن سے کہا
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ⑩	مَیں نے کہا، اپنے ربّ سے بخشش مانگو، وہ بڑا بخشنے والا ہے۔
يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ⑪	وہ تم پر زور کا مینہ برساتا ہُوا بادل بھیجے گا۔
وَّيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهٰرًا ⑫	اور تمھیں مال اور بیٹوں سے مدد دیگا اور تمھارے لیے باغ بنائے گا اور تمھارے لیے نہریں بہائے گا۔
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ⑬	تمھیں کیا ہُوا کہ تم اللہ تعالیٰ سے عزّت کی امّید نہیں رکھتے۔
وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ⑭	اور اس نے تمھیں مختلف حالات میں سے (گزار کر) پیدا کیا ہے۔
أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ⑮	کیا تم نہیں دیکھتے کس طرح اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر پیدا کیا ہے

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ
الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝۱۶

اور چاند کو اُن میں نُور بنایا اور سُورج کو
چراغ بنایا۔

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝۱۷

اور اللہ تعالیٰ نے تمھیں زمین سے سبزہ کے طور پر اُگایا۔

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝۱۸

پھر وہ تمھیں اس میں لوٹا دیگا اور تمھیں ایک نئی پیدائش میں نکال کھڑا کرے گا۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝۱۹

اور اللہ تعالیٰ نے تمھارے لیے زمین کو وسیع قطعہ بنایا

ع ۲ ۹ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝۲۰

تاکہ تم اس کے کھلے رستوں میں چلو۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا
مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۝۲۱

نوحؑ نے کہا اے میرے رب انھوں نے میری نافرمانی کی اور
اس کی پیروی کی جس کے مال اور اولاد نے اس کا نقصان ہی بڑھایا۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝۲۲

اور انھوں نے بڑے بھاری حیلے کیے

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا
تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ
وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝۲۳

اور کہا، اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو۔ اور ودّ کو
نہ چھوڑو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور
یعوق اور نسر کو

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝۲۴

اور انھوں نے بہتوں کو گمراہ کیا اور تُو ظالموں کی
ہلاکت ہی بڑھائیو۔

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا
نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝۲۵

اپنی خطا کاریوں سے وہ غرق کیے گئے، پھر آگ میں
داخل کیے گئے، سو انھوں نے اللہ تعالیٰ کے سوائے کسی
کو مددگار نہ پایا۔

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝۲۶

اور نوحؑ نے کہا اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے
کوئی بسنے والا نہ چھوڑیو

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ
وَلَا يَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝۲۷

اگر تو انھیں چھوڑدے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور
ان کی اولاد بھی سوائے بدکار ناشکروں کے نہ ہوگی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ — اے میرے رب میری حفاظت فرما اور میرے ماں باپ کی اور اس
دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ — کی جو ایمان لا کر میرے گھر میں داخل ہو اور مومن مردوں اور مومن
ع وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝۲۸ — عورتوں کی اور ظالموں کی ہلاکت ہی بڑھائیو۔

ایاتھا ۲۸ (۷۲) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ — اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ — کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنّوں کی ایک جماعت نے سنا
الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ — تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا ہے
يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ — وہ بھلائی کی طرف ہدایت کرتا ہے سو ہم اس پر ایمان لائے
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲ — اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ — اور کہ ہمارے رب کی عظمت بہت بلند ہے اس کی نہ جورو
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳ — ہے اور نہ بیٹا
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى — اور کہ ہم میں سے بعض بے وقوف اللہ تعالیٰ پر حق سے دُور
اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ — بات کہتے تھے۔
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ — اور کہ ہم نے خیال کیا کہ انسان اور جنّ اللہ تعالیٰ
وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ — پر جھوٹ نہیں بولتے۔
وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ — اور کہ انسانوں میں سے کچھ مرد جنّوں میں سے کچھ مردوں کی پناہ
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ — پکڑتے تھے، سو انھوں نے ان کی سرکشی بڑھائی
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ — اور کہ انھوں نے خیال کیا جیسے تم خیال کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ
يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ — کسی کو نہیں اُٹھائے گا
وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ — اور کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسے سخت پہروں اور شعلوں

حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۝۸

سے بھرا ہوا پایا

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹

اور کہ ہم اس کے بیٹھنے کی جگہوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے مگر جو کوئی اب سننے کی کوشش کرتا ہے، وہ اپنے لیے شعلہ تیار پاتا ہے

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰

اور کہ ہم نہیں جانتے کہ ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں بُرائی کا ارادہ ہُوا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝۱۱

اور (بعض) ہم میں سے صالح ہیں اور (بعض) ہم میں سے اس کے سوا ہیں ہم متفرق رستے اختیار کیے ہوئے ہیں

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝۱۲

اور کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم زمین میں اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے، اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں

وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ۝۱۳

اور کہ جب ہم نے ہدایت کو سُنا، تو اس پر ایمان لائے، سو جو کوئی اپنے رب پر ایمان لاتا ہے اسے نقصان کا خوف نہیں نہ ظلم کا۔

وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۴

اور کہ ہم میں سے (بعض) فرمانبردار ہیں اور (بعض) ہم میں سے حق سے پھرنے والے ہیں اور جو کوئی فرمانبردار ہوتا ہے تو یہی بھلائی کا قصد کرتے ہیں۔

وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵

اور حق سے پھرنے والے سو وہ دوزخ کا ایندھن ہیں

وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝۱۶

اور کہ اگر وہ سیدھے رستے پر قائم رہتے تو ہم انھیں بہت سا پانی پلاتے

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۷

تاکہ ہم انھیں اس میں آزمائیں اور جو کوئی اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرتا ہے وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرتا ہے

وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝۱۸

اور کہ مسجدیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، سو اللہ (تعالیٰ) کے ساتھ اور کسی کو نہ پکارو۔

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ
اور کہ جب اللہ کا بندہ اُسے پکارتا ہُوا اُٹھا تو قریب تھا کہ

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ﴿۱۹﴾ ع
اس پر ہجوم کر کے اسے مار) دیں

قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾
کہہ میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾
کہہ میں تمہارے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ بھلائی کا۔

قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ
کہہ مجھے اللہ کے مقابل پر کوئی پناہ نہیں دے سکتا، اور نہ میں اسے

وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ﴿۲۲﴾
چھوڑ کر کوئی جائے پناہ پا سکتا ہوں

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ
ہاں اللہ کی طرف سے (احکام کا) پہنچا دینا اور اس کے پیغام ہیں اور

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ
جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اس کے لیے دوزخ

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ﴿۲۳﴾
کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا

حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ
یہاں تک کہ جب اسے دیکھیں گے جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے تو جان لیں گے

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾
کہ مددگار کس کا کمزور ہے اور گنتی میں (کون) تھوڑے ہیں

قُلْ اِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ
کہہ میں نہیں جانتا کہ وہ جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے، قریب ہے یا

اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾
میرا رب اس کی مدت لمبی کر دے گا۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا ۙ﴿۲۶﴾
غیب کا جاننے والا ہے سو وہ اپنے غیب پر کسی کو غالب نہیں کرتا۔

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
ہاں جسے رسول بنانا پسند کرے سو وہ اس کے

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
آگے اور اس کے پیچھے پہرہ لگا دیتا

خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ﴿۲۷﴾
ہے۔

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ
تاکہ (انھیں) علم ہو جائے کہ انھوں نے اپنے رب کے پیغاموں

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ
کو پہنچا دیا ہے اور وہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے، جو اُن

شَيْءٍ عَدَدًا ع ﴿۲۸﴾
کے پاس ہے اور ہر چیز اُس نے گن کر محفوظ کر رکھی ہے

اٰیاتُھا ۲۰ سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ مَکِّیَّۃٌ (۷۳) رُکُوْعاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے باربار رحم کرنے والے کے نام سے۔

يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾
اے کپڑا اوڑھنے والے

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾
رات کو قیام کر سوائے تھوڑے (حصے) کے۔

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿٣﴾
(یعنی) اس کا آدھا یا اس سے کچھ کم کر۔

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ
تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾
یا اِس پر بڑھالے ، اور قرآن کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھ

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾
ہم تجھ پر ایک بھاری بوجھ ڈالیں گے

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً
وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾
بیشک رات کا اُٹھنا (نفس کو) زیادہ روندنے والا اور بات کو زیادہ درست رکھنے والا ہے

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾
دن کو تیرے لیے لمبا شغل ہے۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ
تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾
اور اپنے رب کے نام کی بڑائی کر اور (سب سے) الگ ہو کر اس کی طرف متوجہ ہو جا

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾
مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں سو اُسے کارساز بنا۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾
اور اس پر صبر کر جو یہ کہتے ہیں اور خوبی سے کنارہ کشی کرتا ہوا انھیں چھوڑ دے۔

وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ
وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾
اور مجھے چھوڑ دے اور صاحبِ دولت جھٹلانے والوں کو اور انھیں تھوڑی سی مہلت دے

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾
ہمارے پاس بیڑیاں اور جلتی ہوئی آگ ہے۔

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾
اور گلا گھونٹ دینے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَ
جس دن زمین اور پہاڑ کانپ اٹھیں گے اور پہاڑ پراگندہ

كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾	ریت کا تودہ ہو جائیں گے
اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ۬ شَاهِدًا	ہم نے تمہاری طرف رسول بھیجا ہے (جو) تم پر گواہ ہے،
عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾	جس طرح ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ	تو فرعون نے رسول کی نافرمانی کی، سو ہم نے اُسے
اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾	سخت وبال میں پکڑا
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا	سو اگر تم انکار کرو تو اس دن سے کس طرح بچو گے، جو بچّوں
يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾	کو بوڑھا کر دے گا۔
السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ	آسمان اس سے پھٹ پڑنے والا ہے اس کا وعدہ
مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾	پورا ہو کر رہے گا۔
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ	یہ ایک نصیحت ہے، سو جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف
ع ١٤ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾	رستہ اختیار کرے۔
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى	تیرا رب جانتا ہے کہ تو دو تہائی رات کے قریب
مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ	قیام کرتا ہے اور (کبھی) اس کا نصف اور (کبھی) اس کی تہائی اور
وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ	ان میں سے بھی ایک گروہ جو تیرے ساتھ ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ	رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے وہ جانتا ہے کہ تم اس کی
تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا	حفاظت نہ کر سکو گے، سو وہ تم پر رجوع (برحمت) کرتا ہے
مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ	سو قرآن سے جو بآسانی پڑھ سکتے ہو پڑھو، وہ جانتا ہے کہ
سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ	تم میں سے بیمار ہوں گے اور اور جو زمین میں
يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ	سفر کریں گے اللہ (تعالیٰ) کے فضل کو تلاش
فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ	کرتے ہوں گے اور اور جو اللہ (تعالیٰ) کی راہ میں
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ	جنگ کریں گے۔ سو پڑھو جو اس سے بآسانی پڑھ

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا
تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ
ع وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

سکو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ اور
اللہ (تعالیٰ) کے لیے اچھے عمل کرو ۔ اور جو کچھ
تم اپنی جانوں کے لیے نیکی سے آگے بھیجو گے، اسے اللہ تعالیٰ
کے پاس پاؤ گے بہتر اور اجر میں بڑھ کر اور
اللہ تعالیٰ کی حفاظت چاہو، اللہ تعالیٰ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (٧٤)

اٰیاتها ٥٦ — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾
اے چادر اوڑھنے والے

قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿٢﴾
اُٹھ اور ڈرا۔

وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾
اور اپنے رب کی بڑائی کر۔

وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾
اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھ

وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾
اور ناپاکی سے دُور رہ

وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾
اور اس لیے احسان نہ کر کہ زیادہ ملے

وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾
اور اپنے رب کے لیے صبر کر۔

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿٨﴾
پس جب بگل بجایا جائے گا

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿٩﴾
تو اس دن وہ ایک مصیبت کا وقت ہوگا۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾
(یعنی) کافروں پر سہل نہیں ہوگا۔

ذَرْنِيْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿١١﴾
مجھے چھوڑ دے اور اسے جسے مَیں نے اکیلا پیدا کیا

وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾
اور اُسے مال فراواں دیا۔

وَّ بَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾
اور بیٹے حاضر رہنے والے۔

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾ — اور اس کے لیے خوب سامان تیار کیا۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾ — پھر وہ آرزو رکھتا ہے کہ میں بڑھاؤں۔

كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾ — ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ — میں اسے سخت مشقّت میں مبتلا کردوں گا۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ — اس نے فکر کیا اور اندازہ کیا۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ — پس ہلاک ہو کیسا اندازہ کیا۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ — پھر ہلاک ہو کیسا اندازہ (کیا)

ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ — پھر دیکھا۔

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ — پھر تیوری چڑھائی اور مُنہ بنایا

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ — پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ — پھر کہا، یہ کچھ نہیں مگر جادو ہے جو چلا آتا ہے

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ — یہ کچھ نہیں مگر انسان کی (بنائی ہوئی) بات ہے۔

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ — میں اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ — اور تجھے کیا خبر ہے دوزخ کیا ہے۔

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ — وہ باقی نہیں رکھتی اور نہ چھوڑتی ہے۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ — چمڑے کو جھلس دینے والی ہے

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ — اس پر انیس[۱۹] (داروغے) ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰۗىِٕكَةً — اور ہم نے آگ کے داروغے فرشتوں کو ہی بنایا۔ اور
وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ — ہم نے اُن کی گنتی صرف اُن کی آزمائش کے لیے ٹھیرائی ہے جو
كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا — کافر ہیں ۔ تاکہ وہ لوگ یقین کریں ، جنھیں کتاب دی
الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا — گئی ۔ اور جو ایمان لائے وہ ایمان میں بڑھیں اور
وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ — وہ جنھیں کتاب دی گئی اور مومن شک میں

وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا
أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ
اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا
يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ
ع ١٥ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾
كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾
وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾
وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾
إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾
نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾
لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ
يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾
ع إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾
فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٤٠﴾
عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾
مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿٤٢﴾
قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾
وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿٤٤﴾
وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾

نہ پڑیں اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری
ہے - اور کافر کہیں ، اللہ تعالیٰ نے اس مثال کے
ساتھ کیا ارادہ کیا۔ اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں
چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور تیرے رب
کے لشکروں کو کوئی نہیں جانتا، مگر وہی اور یہ صرف انسان کیلئے
نصیحت ہے
ہرگز نہیں چاند گواہ ہے۔
اور رات جب جانے لگے۔
اور صبح جب روشن ہو۔
وہ بھاری مصیبتوں میں سے ایک ہے
انسان کے لیے ڈرانے والی۔
اس کے لیے جو تم میں سے چاہتا ہے کہ آگے بڑھے یا
پیچھے رہے۔
ہر شخص اس کے بدلے جو اس نے کمایا گرفتار (بلا) ہوگا۔
سوائے دائیں ہاتھ والوں کے۔
وہ بہشتوں میں ہوں گے ، پوچھیں گے
مجرموں سے ۔
تمھیں کیا چیز دوزخ میں لائی۔
کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔
اور نہ ہم مسکین کو کھانا کھلاتے تھے۔
اور ہم بیہودہ باتیں کرنے والوں کے ساتھ مل کر بیہودہ باتیں بنایا کرتے تھے۔
اور ہم جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے تھے۔

حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ؕ﴿۴۷﴾	یہاں تک کہ ہمیں موت نے آلیا۔
فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ؕ﴿۴۸﴾	سو انھیں سفارش کرنے والوں کی سفارش فائدہ نہ دے گی۔
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۙ﴿۴۹﴾	تو انھیں کیا ہُوا کہ وہ نصیحت سے منہ پھیرنے والے ہیں۔
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ﴿۵۰﴾	گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ؕ﴿۵۱﴾	شیر سے بھاگ رہے ہیں
بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ﴿۵۲﴾	بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے، کہ اُسے کھلے ہوئے صحیفے دیئے جائیں
كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ﴿۵۳﴾	ایسا نہیں ہوسکتا بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔
كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ﴿۵۴﴾	ایسا نہیں یہ ایک نصیحت ہے۔
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ﴿۵۵﴾	سو جو کوئی چاہے اسے یاد رکھے۔
وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ع ﴿۵۶﴾	اور وہ یاد نہیں رکھتے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ چاہے۔ اس کی شان ہے کہ اس کے احکام کی نگہداشت کی جائے اور اس کی شان ہے کہ وہ بخشے۔

اٰیاتھا ۴۰ (۷۵) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾	نہیں، مَیں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔
وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾	اور نہیں، مَیں ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾	کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے۔
بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾	ہاں ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کے (سارے) اعضا کو ٹھیک کریں
بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾	بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آگے بدکاری کرتا چلا جائے

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝٦	پوچھتا ہے قیامت کا دن کب ہے۔
فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝٧	سو جب نظر خیرہ ہو جائے گی
وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝٨	اور چاند تاریک ہو جائے گا۔
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝٩	اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیئے جائیں گے
يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝١٠	اس دن انسان کہیگا کہاں بھاگ کر جانا ہے۔
كَلَّا لَا وَزَرَ ۝١١	ہرگز نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّ ۝١٢	تیرے رب کی طرف اس دن ٹھکانا ہے۔
يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝١٣	اس دن انسان کو اس کی خبر دی جائے گی جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا۔
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝١٤	بلکہ انسان اپنے نفس پر آپ دلیل ہے۔
وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝١٥	اور گو وہ اپنے عذر پیش کرے
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝١٦	اس کے ساتھ اپنی زبان کو مت ہلانا تاکہ اسے جلدی لے لے
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝١٧	ہمارے ذمّے اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھنا ہے۔
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝١٨	پس جب ہم اس کو پڑھیں تو تُو اس کے پڑھنے کی پیروی کر۔
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝١٩	پھر ہمارے ذمے اس کا کھول کر بتانا ہے
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝٢٠	ہرگز نہیں بلکہ تم دنیا سے محبت کرتے ہو
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝٢١	اور آخرت کو چھوڑتے ہو۔
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝٢٢	(کچھ) مُنہ اس دن تروتازہ ہوں گے
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝٢٣	اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ۝٢٤	اور (کچھ) مُنہ اس دن بُرے بنے ہوئے ہوں گے۔
تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝٢٥	جان لیں گے کہ ان پر پیٹھ توڑنے والی مصیبت آنے والی ہے
كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝٢٦	ہرگز نہیں جب (جان) گلے تک پہنچ جائے گی

وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾
اور کہا جائے گا ، کون طبیب ہے ۔

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾
اور یقین کر لے گا کہ یہ جدائی ہے ۔

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾
اور ایک پنڈلی (دوسری) پنڈلی سے لپٹ جائے گی ۔

ع اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِنِ الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾
تیرے رب کی طرف اس دن چلا جانا ہے

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾
تو نہ وہ تصدیق کرتا ہے اور نہ نماز پڑھتا ہے ۔

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾
لیکن جھٹلاتا ہے اور پھر جاتا ہے ۔

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾
پھر اپنے ساتھیوں کی طرف اتراتا ہوا چلا جاتا ہے

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾
افسوس ہے تجھ پر اور افسوس !

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾
پھر افسوس ہے تجھ پر اور افسوس !

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾
کیا انسان خیال کرتا ہے کہ مہمل ہی چھوڑ دیا جائے گا

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾
کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہ تھا جو ڈالی جاتی ہے ۔

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾
پھر وہ ایک لوتھڑا تھا سو (اسے) پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا ۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾
تب اس سے دو زوج بنائے مرد اور عورت ۔

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ
ع الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾
کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کرے ؟

اٰیاتُھا ٣١ (٧٦) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتُھا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾
یقیناً انسان پر زمانے کا ایک وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابلِ ذکر شے نہ تھا ۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا
ہم نے انسان کو ملے ہوئے نطفہ سے پیدا کیا ہے اسے ہم آزماتے ہیں ، سو اسے ہم نے سُننے والا

بَصِيْرًا ۝٢
دیکھنے والا بنایا

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا
وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ۝٣
ہم نے اسے رستہ دکھایا ہے چاہے وہ شکرگزار رہے اور چاہے ناشکرا۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠
وَاَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ۝٤
ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور جلتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝٥
نیک اس پیالے سے پیتے ہیں جس کی ملونی کافور ہے

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا
تَفْجِيْرًا ۝٦
(وہ) چشمہ (ہے) جس سے اللہ تعہ کے بندے پیتے ہیں، وہ اسے چیر کر بہا نکالتے ہیں۔

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا
كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝٧
نذر کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت پھیل جانے والی ہے

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا
وَّيَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ۝٨
اور اس کی محبّت کی وجہ سے مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ
مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝٩
ہم تمھیں صرف اللہ تعہ کی رضا کے لیے کھانا کھلاتے ہیں، ہم نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا
قَمْطَرِيْرًا ۝١٠
ہم اپنے رب سے تنگی اور سختی کے دن کا خوف رکھتے ہیں

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ
لَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ۝١١
سو اللہ (تعالیٰ) نے انھیں اس دن کی مصیبت سے بچا لیا اور انھیں تازگی اور خوشی سے ملا دیا۔

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝١٢
اور انھیں ان کے صبر کرنے کی وجہ سے باغ اور ریشم بدلہ میں دیا۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا
يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝١٣
اس میں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے نہ اس میں دھوپ کی (حدّت) دیکھیں گے اور نہ سخت سردی

وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ
قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾

اور اس کے سائے اُن پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے پھل اُن کے لیے سہولت سے میسّر آنے والے بنائے گئے ہیں۔

وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ
اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَاۡ ﴿۱۵﴾

اور ان پر چاندی کے برتنوں کا دور چلایا جائے گا اور آبخوروں کا جو شیشہ کے ہیں۔

قَوَارِيْرَاۡ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾

شیشے بھی چاندی کے انھوں نے اسے اندازہ سے بنایا ہے

وَ يُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾

اور اس میں انھیں ایک پیالہ پلایا جائے گا، جس کی ملونی سونٹھ کی ہوگی۔

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾

اس میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ
اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾

اور ان پر ہمیشہ ایک حالت پر رہنے والے لڑکے گھومیں گے۔
جب تُو انھیں دیکھے گا تو انھیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے گا۔

وَ اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ
مُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾

جب تُو ادھر دیکھے گا تو نعمتیں اور ایک بڑی بادشاہت دیکھے گا۔

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ
اِسْتَبْرَقٌ ؗ وَّ حُلُّوْۤا اَسَاوِرَ مِنْ
فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾

ان کے اوپر سبز باریک ریشم اور موٹے ریشم کے کپڑے ہوں گے اور وہ چاندی کے کنگن پہنے ہوئے ہونگے اور ان کا رب انھیں پاک کرنے والی پینے کی چیز پلائے گا

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ
سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع ۲۲ ۱۹

یہ تمھارے لیے بدلہ ہے اور تمھاری کوشش کی قدر ہوئی۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ
تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾

ہم نے تجھ پر قرآن کو تھوڑا تھوڑا کرکے اتارا ہے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُطِعْ
مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾

سو اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کر اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کی اطاعت نہ کر۔

وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٢٥﴾

اور اپنے رب کا نام صبح اور شام یاد کر۔

وَ مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾

اور رات کے کچھ حصّے میں اس کے آگے سجدہ کر اور لمبی رات اس کی تسبیح کر۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾

یہ لوگ جلد ملنے والے نفع سے محبّت رکھتے ہیں اور اپنے آگے ایک بھاری دن کو چھوڑتے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾

ہم نے انھیں پیدا کیا اور ان کی بناوٹ کو مضبوط بنایا اور جب ہم چاہیں گے تو ان کی مثل بدل کر اور لے آئیں گے

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾

یہ نصیحت ہے، سو جو کوئی چاہے — اپنے رب کی طرف رستہ اختیار کرے۔

وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾

اور تم نہیں چاہتے سوائے اس کے کہ اللہ (تعالیٰ) چاہے۔ اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

(٧٧) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ٥٠ — رکوعاتھا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

وَ الْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾

گواہ ہیں نیکی پھیلانے کے لیے بھیجی ہوئی۔

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾

پھر خس و خاشاک کو اُڑا دینے والی (جماعتیں)

وَّ النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾

اور دُور دُور پھیلا دینے والی۔

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾

پھر الگ کر دینے والی۔

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾

پھر نصیحت کو پیش کرنے والی (جماعتیں)

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ ﴿۶﴾	عذر کے لیے یا ڈرانے کو
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ ﴿۷﴾	جو تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا۔
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ ﴿۸﴾	پس جب تاروں کی روشنی جاتی رہے۔
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ ﴿۹﴾	اور جب آسمان پھٹ جائے۔
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ ﴿۱۰﴾	اور جب پہاڑ اُڑا دیے جائیں
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ ﴿۱۱﴾	اور جب رسولوں کا وقتِ مقرر آجائے
لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ ﴿۱۲﴾	کس دن کے لیے دیر کی جاتی ہے۔
لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۚ ﴿۱۳﴾	فیصلے کے دن کے لیے۔
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ؕ ﴿۱۴﴾	اور تجھے کیا معلوم ہے فیصلے کا دن کیسا ہے۔
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾	اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ؕ ﴿۱۶﴾	کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا۔
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾	پھر ہم پچھلوں کو اُن کے پیچھے بھیجیں گے
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾	اسی طرح ہم مجرموں سے سلوک کرتے ہیں۔
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾	اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۙ ﴿۲۰﴾	کیا ہم نے تمھیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا۔
فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ۙ ﴿۲۱﴾	پھر اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ ﴿۲۲﴾	ایک مقرر اندازے تک۔
فَقَدَرْنَا ۖۗ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾	سو ہم اندازہ کرتے ہیں تو کیا ہی اچھا ہم اندازہ کرنے والے ہیں۔
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۴﴾	اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ ﴿۲۵﴾	کیا ہم نے زمین کو سمیٹ لینے والی نہیں بنایا
اَحْیَآءً وَّ اَمْوَاتًا ۙ ﴿۲۶﴾	(کیا) زندوں کو اور (کیا) مُردوں کو
وَّجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّ	اور اس میں بڑے بڑے اونچے پہاڑ بنائے اور تمھیں
اَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ؕ ﴿۲۷﴾	میٹھا پانی پلایا

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۸ — اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۹ — اس کی طرف چلو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝۳۰ — تین شاخوں والے سائے کی طرف چلو

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ ۝۳۱ — نہ سایہ دینے والا اور نہ شعلے سے بچاتا ہے۔

اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝۳۲ — وہ چنگاریاں پھینکتا ہے جیسے محل۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝۳۳ — گویا وہ زرد اُونٹ ہیں

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۳۴ — اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝۳۵ — یہ وہ دن ہے کہ وہ بات نہ کریں گے۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝۳۶ — اور نہ انھیں اجازت دی جائے گی کہ عذر پیش کریں۔

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۳۷ — اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۝۳۸ — یہ فیصلے کا دن ہے ہم نے تمھیں اور پہلوں کو اکٹھا کیا

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝۳۹ — سو اگر تمھارے پاس کوئی حیلہ ہے تو میرے خلاف حیلہ کرلو۔

ع وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۰ — اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۴۱ — متّقی سایوں اور چشموں میں ہیں۔

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۴۲ — اور پھلوں میں جن کو وہ چاہیں۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۴۳ — خوشگواری سے کھاؤ اور پیو، اس کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝۴۴ — اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۵ — اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝۴۶ — کھاؤ اور تھوڑا فائدہ اٹھالو، کیونکہ تم مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۷ — اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝۴۸ — اور جب انھیں کہا جاتا ہے جُھک جاؤ جھکتے نہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۹ — اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

ع فَبِاَىِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۰ — سو اس کے بعد کس کلام پر ایمان لائیں گے۔